درندہ صفت طالبان نے سوات میں جاری آپریشن سے توجہ ہٹانے کیلئے دہشت گردی کی کارروائیاں شروع کردی ہیں۔الطاف حسین

پشاور میں ہونے والا یہ دھماکہ اسی سلسلے کی کڑی ہے، بچوں سمیت کئی افراد کے جاں بحق اورزخمی ہونے پر اظہارافسوس

معصوم شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے درندہ صفت طالبان کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں ہیں ، انکے خلاف کارروائی ہر قیمت پر جاری رہنی چاہیے۔پوری قوم دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں سیسہ پلائی دیوار کی طرح متحد ہے

لندن۔۔۔16مئی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور کے علاقے کاکشال میں بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہےاوردہشت گردی کے اس واقعہ میں اسکول کے بچوں سمیت کئی افراد کے جاں بحق اورزخمی ہونے پر دلی افسوس کااظہارکیا ہے ۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ درندہ صفت طالبان نے سوات، دیراور بونیر میں جاری آپریشن سے توجہ ہٹانے کیلئے بم دھماکے اوردہشت گردی کی کارروائیاں شروع کردی ہیں اورمعصوم شہریوں کا خون بہانا شروع کردیا ہےاورآج پشاور کے مصروف علاقے میں ہونے والا یہ دھماکہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے درندہ صفت طالبان کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں ہیں ،انکے ساتھ سختی سے نمٹاجانا چاہیے ۔ملک کودہشت گردوں سے نجات دلانے کیلئے کارروائی ہر قیمت پر جاری رہنی چاہیے۔پوری قوم دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں سیسہ پلائی دیوارکی طرح متحد ہے۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے کہا کہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے تمام ترممکنہ اقدامات کئے جائیں۔انہوں نے بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کااظہارکیااورزخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا کی ۔

ملک میں پیداہونے والی انتہاء پسندی اوردہشت گردی نے ایڈھاک ازم کی وجہ سے جنم لیاہے،ڈاکٹر فاروق ستار

صحافیوں ک حق میں پارلیمنٹ سے منظورکردہ ویج ایوارڈ کوفنانس بل کا حصہ بنانے کی کوشش کریں گے

پاکستان یونین آف جرنلسٹ کےاعزاز میں متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے دیئے جانے والےعشائیہ تقریب سے خطاب

اسلام آباد۔۔۔16،مئی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اورقومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈرڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ملک میں پیدا ہونے والی انتہاء پسندی اور دہشت گردی نے ایڈھاک ازم کی وجہ سے جنم لیاہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ ہماری اپنی جنگ ہے جس کے خلاف پوری قوم متحد ہے، صحافیوں کےحق میں پارلیمنٹ سے منظورکردہ ویج ایوارڈ کوفنانس بل کا حصہ بنانے کی کوشش کریں گےاورویج ایوارڈ کےنفاذ کیلئے وکلاء اوردیگر سماجی تنظیمیں چیف جسٹس کی بحالی کی طرح کرداراداکریں۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے پاکستان یونین آف جرنلسٹ کےاعزاز میں متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے دیئے جانے والےعشائیہ سےخطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب سے پی ایف یو جے کےصدر پرویز شوکت،سیکریٹری عادل شمس اسلام ناز،راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹ کےصدر شہر یارخان، بلال تھہیم نیشنل پریس کلب کے سیکریٹری عادل افضل بٹ نے بھی خطاب جبکہ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض حق پرست رکن قومی اسمبلی حیدرعباس رضوی نے انجام دیئے۔ڈاکٹر فاروق ستارنے اپنے خطاب میں صحافتی تنظیموں کاشکریہ اداکیااورکہا کہ صحافیوں کے ساتھ ایم کیوایم کا نظریاتی رشتہ ہے، ہماری جدوجہد کی منزل مشترک ہے ۔انہوں نے کہا کہ ایسا وقت آنے والا ہے کہ اگر ہم چھوٹے چھوٹے مسائل میں الجھے رہے تو خدانخواستہ آنے والی بڑی جنگ ہار سکتے ہیں، یہ پاکستان قائداعظم کا پاکستان ہے یابیت اللہ محسود کا پاکستان ہے،غلط کوغلط اوردرست کودرست کہنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی 62 سالہ تاریخ میں پارلیمنٹ میں تمام سیاسی جماعتوں کوضمیر کی روشنی میں فیصلہ کرنے کا موقع دلائیں گے اوران سیاسی جماعتوں کوبھی جو13اپریل کے معاہدے کی حمایت کررہی تھی ان کوبھی طالبان نے مسترد کردیا ہے جس کی وجہ سے پوری قوم نے ایم کیوایم کے نظریئے کوتسلیم ہوتے دیکھا۔انہوں نے کہا کہ اب اتفاق رائے سامنے آیا ہے ایک بات طے ہوئی ہے کہ دہشت گردی اورانتہاء پسندی کے خلاف جنگ ہماری جنگ ہے 62 سالہ ایڈہاک ازم کی کوک سے اس نے جنم لیاہے اگر ہم اس جنگ میں کامیابی چاہتے ہیں توہمیں آئین پرعمل درآمد کرتے ہوئے صوبوں کوخودمختاری دینی ہوگی ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پراگرچہ بہت سارے الزامات ہیں مگرایم کیوایم حق بات دھڑلے سے کرتی ہے اورلگی لپٹی نہیں کرتی جس کی وجہ سے الزامات لگائے جاتے ہیں جوشخص حق بات کہے گا اس پرالزام ضرور لگے گا۔انہوں نے کہا کہ صحافتی تنظیمیں بتائیں کہ ویج ایوارڈ کے لئے پارلیمنٹ سے منظورکردہ قراردادوں پرعملدرآمد کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے ہم صحافتی تنظیموں کے ساتھ ہیں اورانہیں حق ملنا چاہئے،مراعات یافتہ طبقہ میں سے ایک اکثریت ہے

جو ویج ایوارڈ کے خلاف ہے،ہم ویج ایوارڈ کی قرارداد کو فنانس بل کا حصہ بنانے کیلئے کوشش کریں گے اگر ویج ایوارڈ فنانس بل میں شامل نہیں کیا گیا تو ہم ترمیمی بل کی صورت میں پیش کریں گے۔صحافتی تنظیموں کو ویج ایوارڈ پر پارلیمنٹ کی زبانی طور پرمکمل حمایت حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ بجٹ کے سیشن میں مسئلے کو رکھا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ خدا خدا کر کے عدالتیں آزاد ہوئی ہیں،سیاسی جماعتوں کے لئے یہ سوچنے کا مقام ہے کہ طالبان کی طرف سے سستا انصاف فراہم کرنے کی بات عوام کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کی تھی ۔انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ صحافیوں نے جدوجہد میں بار کونسلوں کی مدد کی اب ویج ایوارڈ پر بار کونسلوں کو صحافیوں کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا،اگر وکلاء کی جدوجہد سے چیف جسٹس بحال ہو سکتے ہیں تو ویج ایوارڈ کا نفاذ بھی ہوسکتا ہے دیگر سیاسی تنظیمیں بھی آ گے آئیں۔انہوں نے کہا کہ ویج ایوارڈ کے نفاذ پر ہم صحافتی تنظیموں کا الطاف بھائی سے براہِ راست رابطہ کرائیں گے،صحافی اپنا مطالبہ ان کے سامنے پیش کریں گے مسئلے کا حل ضرور نکل آئے گا۔

تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی پرایم کیوایم ملیر سیکٹر کے کارکن عبدالرشید کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا گیا

کراچی ۔۔۔16،مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 95 کے جوائنٹ یونٹ انچارج عبد الرشید ولد محمد شریف کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران وکارکنان کو سختی سے ہدایت ہے کہ وہ عبدالرشید سے کسی قسم کا نہ رکھیں۔

☆☆☆☆☆